© rasailojaraid.com

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

کتاب: سیرت ذی النورین رضی اللہ عنہ
مؤلف: مولانا سید نورالحسن بخاری رحمہ اللہ
ضخامت: ۳۴۵ صفحات، قیمت: ۱۲۰/ روپے
ناشر: مکتبہ صداقت اہل سنت کراچی
ملنے کا پتہ: محمد سعید سلیمان، کتب فروش
بنگلہ نمبر ۲۱، مقابل پولیس ہیڈ کوارٹرز، گارڈن روڈ۔ کراچی

زیر تبصرہ کتاب ماضی قریب کے ایک متبحر عالم دین اور محقق، حضرت علامہ سید نورالحسن بخاری رحمہ اللہ کی شاہکار تالیف ہے۔ موصوف "تنظیم اہل سنت" کے بانی رہنما تھے بلکہ پوری تنظیم میں ایک بھی شخصیت علمی اعتبار سے ان کے ہم پلہ نہیں تھی۔ انہوں نے تمام عمر دفاع و مدح صحابہ کے مشن میں کھپا دی۔ تحریر و تقریر دونوں محاذوں پر سرگرم عمل رہے۔ ہفت روزہ "دعوت" اور ہفت روزہ "تنظیم" میں زبردست قلمی جہاد کیا۔ ان کی تالیفات کی تعداد سترہ سے متجاوز ہے۔

امیر المؤمنین، خلیفۂ راشد، سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ کی شخصیت گرامی پر رافضیوں، سبائیوں اور ان سے متاثر کئی خود ساختہ محققوں اور نام نہاد مؤرخوں نے جو گرد اڑائی ہے اس کی بنیاد تاریخ کے کذاب، منافق، رافضی اور سبائی راویوں کی مکذوبہ روایات ہیں۔ مشہور یہودی النسل منافق عبداللہ ابن سبا، صحابہ دشمن تحریک کا بانی تھا۔ تاریخ میں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی رداء ابیض پر جتنا بھی کیچڑ اچھالا گیا ہے انہی سبائیوں کا کارنامہ ہے۔ ہمیں صحابۂ کرام اور بعد کی شخصیات میں ایک بنیادی فرق ملحوظ رکھنا چاہیے کہ صحابۂ کرام قرآنی شخصیات ہیں، تاریخی نہیں۔ تاریخ نے صحابہ کرام سے جو سلوک کیا ہے۔ وہ بخاری صاحب مرحوم کے الفاظ میں ملاحظہ ہو............

"امامِ مظلوم، صرف اس اعتبار سے مظلوم نہیں کہ آپ انتہائی مظلومیت و بے کسی کے عالم میں نہایت بے دردی سے مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں شہید کر دیئے گئے بلکہ آپ اس لحاظ سے بھی مظلوم عظیم ہیں کہ تاریخ اسلام نے کماحقہ آپ کا حق ادا نہیں کیا۔" (کتاب مذکور ص ۹)

مزید لکھتے ہیں کہ.........

"یہی سب سے بڑی آفت ہے کہ اشرار امت نے اپنے بغض و عناد اور نفرت و عداوت کے جذبات کی تسکین کے لئے اکابر امت اور اصحاب رسول علیہم الرضوان کے خلاف بہتان طرازیاں، افترا پردازیاں اور الزام تراشیاں کیں۔ اور ان کو پروپیگنڈہ کے زور سے اس درجہ ہوا دی کہ اخیار امت بھی اس جھوٹے پروپیگنڈہ

© rasailojaraid.com